Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

(اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ) (عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

ربوہ

یوم ۱ اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۰ | ۲۵ شعبان ۱۴۰۱ھ ؛ ۲۸ احسان ۱۳۶۰ ہش ؛ ۲۸ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۴۶

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے

جون کے مہینے میں خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک

سیدنا حضور ایدہ اللہ کا مسجد احمدیہ اسلام آباد میں خطبہ جمعہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵ جون ۱۹۸۱ء کو مسجد احمدیہ اسلام آباد میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اجتماعی جماعت کو جون کے مہینہ میں خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ احباب کی یاددہانی کے لئے خطبہ کے خلاصہ میں سے متعلقہ حصہ پیش خدمت ہے۔

حضور نے فرمایا:۔

"انسانی زندگی میں نشیب و فراز اونچ نیچ لگی ہوئی ہے۔ یہ زندگی کا خاصہ ہے۔ خسر اور پُسر کا بھی قرآن کریم نے ذکر کیا ہے۔ اس پس منظر میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جون کا مہینہ جو باقی رہ گیا ہے اس میں خصوصی طور پر بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی پریشانیوں کو دور کرے اور جس طرح ہمیشہ ہی اپنی ۹۲ سالہ زندگی میں ہم نے مشاہدہ کیا ہے وہ ہماری مدد کو آئے کیونکہ جس وقت دنیا کے سارے دروازے انسان پر بند ہو جاتے ہیں تو صرف ایک دروازہ ایسا ہے جس کے متعلق یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وہ انسان پر بند نہیں ہوتا وہ اللہ تعالیٰ کا دروازہ ہے اسے کھٹکھٹائیں پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ وقتی ادوار ہیں جو مومن اور حقیقی مسلمان کی زندگی میں آتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ میں تمہیں آزماؤں گا۔ یہ ادوار آئیں گے لیکن ابدی اور حقیقی خوشیاں اس زندگی میں بھی سوائے مومن کے اور کسی کو نہیں ملتیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے، ہماری کمزوریوں پر مغفرت کی چادر ڈالے۔ اور جس کے ہم مستحق نہیں وہ بھی ہمیں عطا کرے۔ آمین

(الفضل ۱۱ جون ۱۹۸۱ء)

احباب کرام بھرپور توجہ اور دلی جوش و جذبہ سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ خداوند تعالیٰ جماعت کی مشکلات کو دور فرمائے اور اپنی نصرت و تائید سے نوازے آمین۔

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۵ احسان / جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۴ جون کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ پوری صحت و توانائی اور تندرستی کے ساتھ دن رات غلبۂ دین حق کا کام کرتے چلے جائیں۔ اور اپنی خاص الخاص تائیدات سے نوازتا رہے۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ دو داڑھیں آج صبح ڈنٹل سرجن نے نکالی ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی کامل صحت یابی کے لئے درد دل اور التزام سے خصوصی دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے بابرکت وجود پر اپنی سلامتی نازل کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ارشادات کو یاد رکھئے

• فرمایا:۔

"میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال امد)

رمضان المبارک کی آمد مبارک ہو

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقف جدید ربوہ

یہ مبارک مہینہ امت مسلمہ کو قرب الٰہی کے حصول کے راستہ پر گامزن ہونے کی تربیت دیتا ہے۔ بے مثال ایثار و قربانی کے لئے تیار کرتا ہے۔ اور دل و دماغ کو نوع انسانی کی حقیقی ہمدردی کے لئے ابھارتا ہے۔ ان نیک مقاصد کے حصول کے لئے یہ مہینہ راہ خدا میں اپنے آرام، اپنی جان اور اپنے اموال کثرت سے خرچ کرنے کا سبق دیتا ہے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک مہینہ کی برکات سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر۔ مسعود احمد دہلوی ۔ پرنٹر ۔ سید عالم ۔ مطبع ضیاء الاسلام

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ شعبان ۱۴۰۱ھ

۲۸ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظمتِ قرآن کا ایک نہایت مہتم بالشان پہلو

قرآن کریم کی عظمت و جلالتِ شان کا ایک بے نظیر پہلو جو اسے تمام دوسری الہامی کتابوں سے ممتاز کرنے والا ہے یہ ہے کہ یہ اپنے اصلی اور حقیقی متبعین کو روحانی رفعتوں سے ہمکنار کر کے وصال الٰہی کے رفیع الشان مقام پر فائز کر دیتا ہے اور اپنے اس وصف میں بھی یہ منفرد اور یکتا ہے۔ بجز اس کے اب اور کوئی کتاب نہیں ہے جو اپنے حقیقی متبع کو وصال الٰہی کے رفیع الشان مقام تک پہنچا سکے۔ قرآن کے اس بے نظیر وصف کا اللہ تعالیٰ نے خود ذکر کیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے:۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

(ابراہیم آیت: ۲)

ترجمہ:۔ (یہ) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تجھ پر اس لئے اتارا ہے کہ تو تمام لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے آئے یعنی غالب اور تعریفوں والے خدا کے راستہ کی طرف۔

اس سے ظاہر ہے کہ خدا تک یعنی وصال الٰہی کی منزل تک پہنچنے کا یہی ایک راستہ ہے کہ قرآن کریم کی کامل اتباع کی جائے کیونکہ قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے جو لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے آتی ہے اور اس راستہ پر گامزن کر دیتی ہے جو انہیں غالب اور تعریفوں والے خدا تک لے جاتا ہے۔

پھر ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وصالِ الٰہی کی منزل تک پہنچانے والا بالکل سیدھا (یعنی مختصر ترین) راستہ یہی ہے کہ لوگ قرآن کریم کی اتباع اختیار کریں اور چونکہ سیدھا راستہ صرف یہی ہے اس لئے انہیں چاہیئے کہ وہ دوسری کتابوں کی پیروی نہ کریں۔ صراطِ مستقیم مل جانے کے بعد دوسرے راستوں کے پیچھے نہ پڑیں اور ادھر ادھر نہ بھٹکتے پھریں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(الانعام آیت: ۱۵۴)

ترجمہ:۔ اور یہ یقیناً میرا سیدھا راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راستوں کے پیچھے نہ پڑو۔ نہیں تو وہ تمہیں اس (خدا) کے راستہ سے ادھر ادھر لے جائیں گے۔ وہ اس (امر) کی تمہیں اس لئے تاکید کرتا ہے کہ تم متقی ہو جاؤ (یعنی جنابِ الٰہی میں قبولیت کے قابل بن جاؤ)

پھر یہی نہیں اللہ تعالیٰ نے اتباعِ قرآن کے نتیجہ میں وصال الٰہی کی منزل پر پہنچنے کی علامتوں اور آثار کی بھی نشاندہی فرمائی ہے۔ ان میں سے ایک بڑی علامت یہ بیان فرمائی کہ اتباعِ قرآن کے نتیجہ میں وصال الٰہی کی منزل پر پہنچنے والوں سے خدا تعالیٰ ہمکلام ہوگا۔ وہ اپنے فرشتے ان پر نازل کرے گا جو انہیں دنیا اور آخرت کی بشارتوں سے نوازیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس سب سے بڑی علامت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ج وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝ (حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے سیدھی راہ پر لگے رہے ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اس میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تمہیں اس میں ملے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنے والے خدا کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

وصال الٰہی کی یہی تو سب سے بڑی علامت ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ہمکلامی کا شرف عطا کرے اور اس کے فرشتے نازل ہو ہو کر انہیں کامیابیوں اور کامرانیوں کی بشارات دیں اور ان کی اور اللہ تعالیٰ کی معیت اسی دنیا میں میسر آجائے۔ چنانچہ ہر زمانہ میں ایسے اولیاء اللہ بکثرت پیدا ہوتے رہے جن کے ساتھ اتباعِ قرآن کی عظیم الشان برکت کے طور پر خدا ہمکلام ہوا اور وہ اب بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ الغرض قرآن مجید کی عظمت کا یہ پہلو بھی ایک بے نظیر پہلو ہے کہ یہی وہ ایک کتاب ہے جس کی اتباع کے نتیجہ میں حقیقی متبعین کو وصال الٰہی کی نعمتِ عظمیٰ میسر آتی ہے۔ روئے زمین پر بجز قرآن کریم کے اور کوئی کتاب نہیں جو اپنے متبعین کو وصال الٰہی کی نعمت سے سرفراز کر سکے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس عظمتِ قرآن کے اس بے نظیر پہلو (عظمتِ قرآن کا ہر پہلو ہی بے نظیر ہے) کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں سامعین کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔ یقیناً یہ سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیار سے محبوب کا منہ دیکھ سکیں"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

جہاں تک قرآن مجید کی رو سے وصال الٰہی کی نعمتِ عظمیٰ میسر آنے کے واضح روشن اور حقیقی آثار و علامت کا تعلق ہے۔ سیدنا حضرت اقدس ان کا نہایت پُر معارف اور روح پرور انداز میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرقانِ مجید باوجود ان تمام کمالاتِ بلاغت و فصاحت و احاطۂ حکمت و معرفت ایک روحانی تاثیر اپنی ذات بابرکات میں ایسی رکھتا ہے کہ اس کا سچا اتباع انسان کو مستقیم الحال اور منور الباطن اور منشرح الصدر اور مقبول الٰہی اور قابلِ خطاب حضرتِ عزت بنا دیتا ہے اور اس میں وہ انوار پیدا کرتا ہے اور وہ فیوض غیبی اور تائیداتِ لاریبی اس کے شاملِ حال کر دیتا ہے کہ جو اغیار میں ہرگز پائی نہیں جاتیں۔ اور حضرت احدیت کی طرف سے وہ لذیذ اور دلآرام کلام اس پر نازل ہوتا ہے جس سے اس پر دمبدم کھلتا جاتا ہے کہ وہ فرقان مجید کی سچی متابعت سے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی سے اُن مقامات تک پہنچایا گیا ہے کہ جو محبوبانِ الٰہی کے لئے خاص ہیں۔ اور اُن ربانی خوشنودیوں اور مہربانیوں سے بہرہ یاب ہو گیا ہے جن سے وہ کامل ایماندار بہرہ یاب تھے جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں اور نہ صرف مقال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر بھی اُن تمام محبتوں کا ایک صافی چشمہ اپنے پُر صدق دل سے بہتا ہوا دیکھتا ہے اور ایک ایسی کیفیت تعلق باللہ کی اپنے منشرح سینہ میں مشاہدہ کرتا ہے جس کو نہ الفاظ کے ذریعہ سے اور نہ کسی مثال کے پیرایہ میں بیان کر سکتا ہے۔ اور انوارِ الٰہی کو اپنے نفس پر بارش کی طرح برستے ہوئے دیکھتا ہے۔ اور وہ انوار کبھی اخبارِ غیبیہ کے رنگ میں اور کبھی علوم و معارف کی صورت میں اور کبھی اخلاقِ فاضلہ کے پیرایہ میں اس پر اپنا پرتو ڈالتے رہتے ہیں۔ یہ تاثیرات فرقان مجید کی سلسلہ وار چلی آتی ہیں اور جب سے کہ آفتابِ صداقت ذاتِ بابرکات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں آیا اُسی دم سے آج تک ہزارہا نفوس جو استعداد اور قابلیت رکھتے تھے متابعتِ کلام الٰہی اور اتباعِ رسول مقبولؐ سے مدارجِ عالیہ مذکورہ تک پہنچ چکے ہیں اور پہنچتے جاتے ہیں"۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۴۹۲ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک ۔ دعاؤں کا مہینہ

سلطان احمد پیر کوٹی

انسان مرکب ہے مٹی اور النسیان
جن خاک اور بھول چوک کا پتلا ہے نیز
ضعیف الخلقت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا

خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا

(نساء آیت ۲۹)

انسان کو ضعیف پیدا کیا گیا ہے

اس کو لامحدود استعدادیں اور قوتیں عطا نہیں کی گئیں بلکہ یہ محدود طاقتیں اور استعدادیں لے کر پیدا ہوا ہے اس لئے نہ صرف روحانیت کے میدان میں کامیاب نہیں ہو سکتا وہ ایسا کمزور ہے جو خدا کے فضل کے بغیر پاک نہیں ہو سکتا اور جب تک خدا تعالیٰ کی مدد اسے نہ ملے وہ نیکی میں ترقی نہیں کر سکتا بلکہ زندگی کے خارزار میں اسے بے شمار مشکلات مصائب اور دکھوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اپنی طاقت اور قوت سے اس خارزار کو طے نہیں کر سکتا وہ معمولی سے معمولی کاموں میں عجز کی تصویر بن کر رہ جاتا ہے وہ اپنی لغزشوں اور لغزشوں سے حفاظت کے لئے اس بات کا محتاج ہے کہ کوئی بلند و بالا اور لامحدود طاقتوں اور استعدادوں کی مالک ہستی اس کی مدد و نصرت کرے اور وہ غیر محدود استعدادوں اور طاقتوں والی ہستی خدا تعالیٰ کی ذات ہے جو بے نیاز ہے صمد ہے کسی اس کی احتیاج نہیں ہاں دوسرے سب اس کے محتاج ہیں انسان اگر اسے اپنی مدد کے لئے پکارے تو وہ اس کی مدد کو جاتا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے

دُعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

(المومن ۶۱)

مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔

لیکن اگر کوئی اسے پکارتا نہیں اور اس سے مدد و نصرت کا طلبگار نہیں ہوتا تو اس کو اس کی پرواہ ہے جیسا کہ قرآن کریم میں وارد ہے

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ
رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ

(الفرقان: ۷۸)

اے میرے رسول تو کہہ دے
تم دعا سے کام نہیں لو گے اور
خشوع و خضوع اختیار
نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ بھی
تمہاری پرواہ نہیں کریگا

یا اللہ تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے یعنی اس کو تمہاری ضرورت ہی کیا ہے وہ تو بڑا مستغنی ہے اور سب کی ضروریات پوری کرتا ہے

سو دنیا میں اور دین میں کامیابی اور سرخروئی کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ زندگی میں ہر لمحہ اور ہر آن انسان خدا سے دعا کرتا رہے اس کی مدد و نصرت کا طلبگار رہے وہ ہر ضرورت اس سے مانگے اگر جوتی کے تسمہ کی بھی اسے ضرورت ہے تو وہ بھی اس کی مدد کے سوا اسے حاصل نہیں کر سکتا

دعا مذہب کی جان اور روح ہے

دعا اللہ تعالیٰ کی معرفت ۔ اس کے قرب اور اس کے افضال و برکات کے حصول کا زبردست ذریعہ ہے ۔ دعا خدا تعالیٰ اور انسان کے درمیان تعلق قائم کرتی ہے یعنی عبودیت اور ربوبیت کے درمیان رشتہ اور رابطہ کا کام دیتی ہے دعا کے ذریعہ انسان خدا تعالیٰ کے پاس پہنچ جاتا ہے یہ ایسی اکسیر ہے جو مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے یہ وہ پانی ہے جس پر ایک مومن کی زندگی کا انحصار ہے یہ ایسی زبردست طاقت ہے جس سے سب مشکلات حل ہو جاتی ہیں یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے حضرت اقدس کیا خوب فرماتے ہیں

"میرے نزدیک دعا عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہیں ہوتی ۔ اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر دالنے والی چیز ہے ۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے ۔ دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں ۔ دشمنوں کے منصوبوں سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے ۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں سے استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ شخص جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۶۶-۲۶۵)

دعا پر اسلام نے بہت زور دیا ہے ۔ دوسرے مذاہب اس سے بکلی بے بہرہ ہیں یہ ایک ایسا عطیہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے صرف اسلام کو مختص فرمایا ہے ۔ دوسرے مذاہب اس عطیہ سے محروم ہیں اس لئے مسلمان اس عطیہ پر جتنا بھی ناز کریں کم ہے ۔ اور اس کو زیادہ سے زیادہ کام میں لا کر اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل کر کے زندگی کی مشکل پر غالب آ جائیں اور اپنی ہر قسم کی ضرورتوں کو حاصل کر لیں

یوں تو ایک انسان اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت اور ہر آن دعا کر سکتا ہے ۔ اور خدا تعالیٰ جو انسان سے رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہے وہ اس کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے لیکن اسلام نے ایسے مواقع کی نشاندہی کی ہے جن میں دعائیں دوسرے اوقات سے زیادہ قبول ہوتی ہیں ۔ انہی مواقع میں سے ایک رمضان المبارک کا مہینہ ہے جس کی آمد آمد ہے اس ماہ کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ
عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ

اے میرے رسول! جب
میرے بندے میرے متعلق
تجھ سے سوال کریں تو تو کہہ
دے کہ میں ان کے بالکل
قریب ہوں۔

انسان رمضان المبارک میں خدا تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اور محض اس کی خاطر روزہ رکھ کر بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کرتا ہے خواہشات نفسانیہ سے ایک طرف ہٹ کر وہ دن اور رات کا ایک بڑا حصہ عبادت الٰہی میں صرف کرتا ہے ۔ قرآن کریم کی بکثرت تلاوت کرتا ہے اور ثابت کر دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر اور کہیں نہیں جائے گا وہ ایک طرح خدا تعالیٰ کے در پہ دھونی رمائے بیٹھ جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے وہ اس کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کی آواز کو سن لیتا ہے جیسا کہ فرمایا

اِنِّیْ قَرِیْبٌ

اور جو شخص اس مقام کو پا لیتا ہے اس کی دعائیں مستجاب ہوتی ہیں وہ دیر سے رد نہیں ہوتیں ۔

رمضان المبارک میں دعائیں اس لئے بھی قبول ہوتی ہیں کہ ان ایام میں مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت (بچے جوان بوڑھے اور مرد و عورت) رات کو اٹھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجا لاتے ہیں دعائیں کرتے ہیں سحری کے وقت بھی سبھی کو اٹھنا پڑتا ہے اس وقت بھی دعا اور ذکر الٰہی کا موقع مل جاتا ہے ۔ عبادات کی وجہ سے دنیوی کاموں میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے سواد اعظم کی آواز کو اپنی آواز قرار دیا ہے اس طرح لاکھوں مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی دعائیں الٰہی رنگ اختیار کر لیتی ہیں اور جب یہ دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہیں تو خدا انہیں رد نہیں کرتا بلکہ انہیں قبول کر لیتا ہے ۔

پھر اس ماہ میں دعا کی قبولیت کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے برائیوں اور بدیوں کے محرکات کو دبا لیتا ہے اور نیکی کے محرکات کو مزید ابھارتا ہے چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ
فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ
وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ
جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ
الشَّيَاطِيْنُ

(بخاری)

جب رمضان آتا ہے جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

روحانی ماحول کی وجہ سے وہ انسان کو بدی پر ابھارنے اور وسوسہ اندازی کا موقع نہیں پاتے ۔

ترمذی کی روایت ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

يُنَادِي مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ اے طالب خیر نیکی کیطرف متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے فوری طور پر رک جا چنانچہ اللہ تعالیٰ اس ماہ میں کئی لوگوں کو جہنم کے عذاب سے آزاد کر دیتا ہے اور یہ کاروائی رمضان میں ہر روز ہوتی ہے۔

گویا ایک ایسا ماحول پیدا ہو جاتا ہے جو دعا کے لئے بہت سازگار ہوتا ہے

ایک اور روایت میں ہے

فَنَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى الْفَجْرِ الصُّبْحِ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ يَقْبِلْ وَأَبْشِرْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَأَبْصِرْ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِيُغْفَرَ لَهُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ يَتُوبُ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى سُؤْلَهُ

(بیہقی)

ہر رات کو طلوع فجر تک آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ اے طالب خیر تو نیکی کا ارادہ کر اور خوش ہو جا اور اے برائی کے طالب تو رک جا اور بصیرت سے کام لے۔ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کر لی جائے اور کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کر لی جائے اور کیا کوئی سوالی ہے کہ اس کی ضرورت کو پورا کیا جائے

گو رمضان المبارک کا سارا مہینہ ہی دعاؤں کا مہینہ ہے لیکن اس کا آخری عشرہ دعاؤں کے لحاظ سے بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس بابرکت عشرہ سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے لئے اسلام نے اعتکاف کی عبادت رکھی ہے جس کے دوران انسان دنیا کے کاموں سے منہ موڑ لیتا ہے اور مسجد کے اندر رہ کر خدا تعالیٰ کی عبادت، ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن کریم میں مشغول رہتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں وارد ہے کہ

كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

آپ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے اور دن رات کے چوبیس گھنٹے عبادت ذکر الٰہی اور قرآن خوانی میں صرف فرماتے تھے۔ آپؐ کی پوری کوشش ہوتی کہ اس عشرہ مبارکہ سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ

شَمَّرَ مِئْزَرَهُ

جب رمضان المبارک کا یہ عشرہ آتا تو آپؐ دعاؤں کے لئے اپنی کمر کس لیتے۔

رمضان المبارک کے اس مبارک عشرہ میں ایک ایسی مبارک رات بھی آتی ہے جو بے شمار فضائل اپنے اندر رکھتی ہے جو شخص اس موقع سے فائدہ اٹھاتا اور اسے دعاؤں میں گذارتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت دعا کی بشارت ہے اس مبارک رات کا قرآن کریم ان الفاظ میں ذکر ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ - وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ - لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ - تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ - مِنْ كُلِّ أَمْرٍ - سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

(القدر)

ہم نے یقیناً اس (قرآن) کو ایک (عظیم الشان) تقدیر والی رات میں اتارا ہے اور اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ یہ (عظیم الشان) رات جس میں تقدیریں اترتی ہیں کیا شئے ہے یہ (عظیم الشان) تقدیروں والی رات تو ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے۔ (ہر قسم کے) فرشتے اور (کامل) روح اس (رات) میں اپنے رب کے حکم سے تمام (دینی و دنیوی) امور لے کر اترتے ہیں (پھر فرشتوں کے اترنے کے بعد تو سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے (اور) یہ (حال) صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے

اس مبارک رات کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

(بخاری)

جو شخص اس مبارک اور تقدیروں والی رات کو حسن نیت اور خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے ثواب کے حصول کی خاطر اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہوئے عبادت، ذکر الٰہی دعاؤں اور تلاوت قرآن کریم میں گذارتا ہے اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

مسند احمد بن حنبل میں ہے کہ

مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ

جو شخص اس رات کی برکات سے محروم رہا وہ بڑا محروم ہے۔

ابن ماجہ میں روایت ہے۔

مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا كُلُّ مَحْرُومٍ

جو شخص اس مبارک رات سے محروم رہا وہ ہر خیر سے محروم رہا اور اس کی خیر سے بڑا بے نصیب ہی محروم کیا جاتا ہے۔

تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں کو اس سال ماہ رمضان سے پورا پورا فائدہ اٹھانا اور اپنی جھولیوں کو مرادوں سے بھر لینا چاہیئے کہ شاید اگلے رمضان سے فائدہ اٹھانے کا انہیں موقع نہ ملے۔

حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"ان ایام میں خصوصیت سے دنیا میں سے اور صرف اپنے نفس کو ہی مدنظر نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ اسلام اور سلسلہ کی ترقی، اسلام اور سلسلہ کی کامیابی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں ہم اس وقت ایک جنگ میں ہیں اور جنگ کے موقع پر شخصی ضرورتوں کو قومی ضرورتوں پر قربان کر دیا جاتا ہے جس طرح جنگ کے موقع پر یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کسی کا اکلوتا بیٹا ہے یا دس پانچ بلکہ قوم کی خاطر قربانی کا سوال ہوتا ہے اسی طرح آج اسلام کی عظمت کا سوال ہے اسلام کی خدمت کی ضرورت ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء)

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"میں اپنی جماعت کے تمام مردوں اور عورتوں، جوانوں اور بوڑھوں سے کہتا ہوں کہ تم اپنے درخت وجود یعنی ایمان کے درختوں کے نشوونما کے جو بھی سامان اور ذرائع رمضان میں دیکھو ان سے فائدہ اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کرو تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے تم بھی خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل ہو جاؤ"

(الفضل ۵ نومبر ۱۹۷۲ء)

دعا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اس سال رمضان المبارک سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق ملے

آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

روزنامہ الفضل ربوہ

خود خرید کر پڑھے

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنل ڈاکٹر محمد رمضان مرحوم کی یاد میں

(محترم غلام محمد صاحب نسیم ایم اے سابق مبلغ زیمبیا)

(۲)

کرنل صاحب کی اشد خواہش تھی کہ ان کے "لوساکا" میں قیام کے دوران اس پر تعمیر کا کام شروع ہو جائے۔ لیکن بلدیہ کی تعمیرات کے لئے شرائط موجود نہ ہونے کی وجہ سے تعمیر کا سلسلہ شروع نہ ہو سکا۔ کرنل صاحب نے اپنی اس خواہش کو گذشتہ سال اس طرح پورا کیا کہ ایک خالص افریقن محلہ میں گیارہ صد کواچے یعنی چودہ ہزار روپے کی لاگت سے ایک قطعہ اراضی جس پر کچھ تعمیر بھی تھی خرید کر مشن کو دیا تاکہ اس محلہ میں مقیم احمدی باجماعت نمازیں ادا کر سکیں اور ان کے بچوں کے لئے تعلیم و تربیت کا کام باحسن طریق ہو سکے

محترم کرنل صاحب غانا میں اپنے قیام کا اکثر ذکر کرتے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کے دوروں اور ان کے نتیجہ میں مشن کی روز افزوں ترقی کا بھی ذکر اکثر کرتے۔ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ غانا میں مشن کی کسی زیر تعمیر عمارت کے سلسلہ میں جب تحریک ہوئی کہ صاحب استطاعت درست ایک ایک کمرے کا خرچ دیں تو انہوں نے بھی ایک کمرے کے لئے خرچ دیا تھا

کرنل صاحب چندوں کی ادائیگی میں بڑے محتاط تھے۔ اور بڑے التزام سے ہر ماہ خود مشن میں آکر چندہ ادا کیا کرتے تھے۔

ادبی ذوق

کرنل صاحب کو اردو ادب سے اچھا خاصا لگاؤ تھا۔ ادبی کتب اور رسائل کی جستجو میں رہتے اور جہاں بھی اچھی کتاب یا رسالہ دیکھتے پڑھنے کے لئے حاصل کر لیتے۔ ان کی دلچسپی صرف پڑھنے تک محدود نہ ہوتی بلکہ مناسب موقعہ پر استعمال پر بھی قدرت رکھتے تھے۔ شعر کا ذکر ہے "لوساکا" میں تعزیت کے لیئے چند احباب ایک گھر میں جمع تھے ایسے موقعوں پر عموماً لوگ ادھر ادھر کی باتوں میں لگ جاتے ہیں اور اصل مقصد پس پشت ڈال دیا جاتا ہے مگر کرنل صاحب با مقصد اور موقعہ کے مطابق بات کرنے کو ترجیح دیتے موقع کی مناسبت سے ان کی زبان سے یہ شعر ادا ہوا۔

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے ان ہی اجزا کا پریشاں ہونا

شعر سن کر احباب محظوظ بھی ہوئے اور ساتھ ہی زندگی اور موت کے فلسفہ پر باتیں شروع ہو گئیں۔ بعض صاحب ذوق حضرات جب فلسفہ کی موشگافیوں میں دور تک نکل گئے تو کرنل صاحب نے قرآن حکیم کی یہ آیت پڑھی

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

یعنی وہ خدا جس کے قبضہ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر ایک ارادہ کو پورا کرنے والا ہے اس نے موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ آزمائے کہ تم میں سے کون سا زیادہ اچھا عمل کرنے والا ہے۔

خدا تعالیٰ کے کلام میں پیش کردہ اس حکیمانہ موت و حیات کی تشریح سن کر احباب خاموش ہو گئے

مکرم ڈاکٹر افضل احمد صاحب عدنی کی والدہ کی وفات کی اطلاع لوساکا میں ملی۔ احباب تعزیت کے لئے ان کے گھر پر جمع تھے۔ کرنل صاحب بھی تشریف لے آئے کچھ دیر بیٹھے رہے پھر انگریزی میں یوں گویا ہوئے

DEATH IS IN-
EVITABLE BUT
WHEN EVER
COMES IT
SEEMS TOO
EARLY

یعنی موت ایک حقیقت ہے لیکن جب بھی آتی ہے یوں لگتا ہے بہت جلد آ گئی

ان کا اشارہ اس بات کی طرف تھا کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کی والدہ اگرچہ کم و بیش طبعی عمر کو پہنچنے پر فوت ہوئی تھیں لیکن پھر بھی یوں محسوس ہوتا تھا کہ بہت جلد دنیا کو خیرباد کہہ گئی ہیں

کرنل صاحب درس قرآن مجید میں باقاعدہ حاضر ہوتے۔ مذہبی امور میں دلچسپی لیتے۔ اخبار الفضل کا مطالعہ کرتے اور زیر اثر غیر از جماعت دوستوں کو بھی سلسلہ کا لٹریچر اور اخبار پڑھنے کے لئے دیتے۔ اور دوبارہ ملاقات پر ان سے استفسار کرتے کہ زیر مطالعہ لٹریچر کو انہوں نے کیسا پایا اس طرح جائزہ لیتے رہتے کہ آیا وہ کتب پڑھتے بھی ہیں یا یوں ہی لے جاتے ہیں۔ ان کے دوستوں کو احساس رہتا کہ ملاقات پر کرنل صاحب ان سے دریافت کریں گے لہذا وہ ضرور پڑھتے

کرنل صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب اور بھرپور زندگی گذاری۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کا بھی پورا خیال رکھا۔ چنانچہ ان کے تین بیٹوں میں سے دو ڈاکٹر ہیں اور اور ایک انجنیئر ہے۔ دو بیٹیاں ہیں جو تعلیم یافتہ اور شادی شدہ ہیں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کرنل صاحب کی روح کو جنت الفردوس نصیب کرے اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمتِ دین کی توفیق دے

— آمین —

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اہلِ قلم حضرات توجہ فرمائیں

جماعت میں گاہے گاہے اس خیال کا اظہار کیا جاتا ہے کہ تحریک جدید کے مالی مطالبہ کے علاوہ دیگر مطالبات بھی ہیں ان پر بھی وقتاً فوقتاً روشنی پڑتی رہنی چاہیئے

سو اس ضمن میں بندہ اہلِ قلم حضرات کو درخواست کرتا رہتا ہے کہ وہ تحریک جدید کے مختلف مطالبات پر اپنے رشحات قلم سے ممنون فرمائیں تا ان کی اشاعت سے ساری جماعت مستفید ہو سکے

ازراہِ تعاون متعدد دوستوں نے مضامین سپردِ قلم فرمائے ہیں جو اشاعت پذیر ہوتے رہتے ہیں مگر ابھی اس تعہد کے ساتھ اہلِ قلم حضرات نے اس ذریعہ تربیت کی طرف توجہ نہیں فرمائی جتنا کہ اس کا حق ہے

لہذا ان سطور کے ذریعہ پھر یاد دہانی عرض ہے اس سلسلہ میں جس قسم کا لٹریچر مطلوب ہو اس کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمایا جائے

اللہ تعالیٰ جملہ اہلِ قلم حضرات کو اس جہت سے بھی جماعت کی کما حقہ خدمت کی توفیق سعید بخشے۔

آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ نوٹس طلبی

زیر دستخطی کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ سرکاری ٹھیکیداروں/فرموں سے جنہوں نے اپنے ناموں کی تجدید اندراج کروا لیا ہوا ور رواں مالی سال ۸۲-۸۱ کے لئے مطلوبہ اندراج/تجدید فیس جمع کروا دی ہو، زیر دستخطی کے دفتر واقع سرگودھا میں نیچے درج کاموں کے لئے سربمہر ایکٹم ریٹس ٹینڈر بذریعہ ہذا مطلوب ہیں۔ ٹینڈر ۱۲/۷/۸۱ کو بوقت ۱۲ بجے دوپہر حاضر ٹھیکیداروں/فرموں کے بااختیار نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر دستاویزات ڈویژنل ہیڈ کلرک ڈویژن ہذا سے دفتری اوقات کے دوران نوٹ کے تحت نقد ادائیگی پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

زر بیعانہ کی رقم شیڈولڈ بنک کی ڈیپازٹ، یٹ کال بنام ایگزیکٹو انجینئر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سرگودھا، لازماً ٹینڈر دستاویزات کے ساتھ منسلک کیا جائے۔ بصورت دیگر ٹینڈر دستاویزات قابل قبول نہ ہونگی

زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

تمام ٹھیکیداران/فرمیں ٹینڈر فارم حاصل کرتے وقت اندراج/تجدید کے خطوط بمراہ ۸۲-۸۱ رواں مالی سال کے لئے اندراج تجدید فیس جمع کرانے کی سرکاری رسید اپنے ہمراہ لائیں۔ بصورت دیگر ٹینڈر دستاویزات جاری نہیں کی جائیں گی۔

نمبر شمار	آئٹموں کی تفصیل	زر تخمینہ	زر بیعانہ	میعاد	تاریخ اجراء ٹینڈر	ٹینڈر کھلنے کا تاریخ
۱-	رورل واٹر سپلائی سکیم حیدر آباد ٹاؤن ضلع سرگودھا					
(i)	ڈیزائن اور تعمیر آر سی سی او ایچ آر ۱۰،۰۰۰ گیلن کیپسٹی اور رائزنگ مین ٹیوب ویل سے او ایچ آر تک	۳،۰۰،۰۰۰/-	۶،۰۰۰/-	۶ ماہ	۱۱/۷/۸۱	۱۲/۷/۸۱
(ii)	پی وی سی پائپ کا ڈسٹری بیوشن سسٹم	۵،۰۰،۰۰۰/-	۱۰،۰۰۰/-	"	"	"
۲-	رورل واٹر سپلائی سکیم چک ۳۴ این بی ضلع سرگودھا					
(i)	ڈیزائن اور تعمیر آر سی سی اور ایچ آر ۱۰،۰۰۰ گیلن کیپسٹی اور رائزنگ مین ٹیوب ویل سے او ایچ آر تک	۴،۸۰،۰۰۰/-	۹،۶۰۰/-	۸ ماہ	"	"
	رورل واٹر سپلائی سکیم چک ۴۵ ایس بی ضلع سرگودھا					
(i)	تعمیر سیڈیمنٹیشن ٹینک فلٹر بیڈ، کلیئر واٹر ٹینکس، سکشن سمپ اور پارڈ پائپنگ	۴،۵۰،۰۰۰/-	۹،۰۰۰/-	۹ ماہ	"	"
(ii)	ڈیزائن اور تعمیر آر سی سی او ایچ آر ۵،۰۰۰ گیلن کیپسٹی اور رائزنگ مین	۲،۱۰،۰۰۰/-	۴۲۰۰/-	۴ ماہ	"	"
(iii)	رورل واٹر سپلائی سکیم KARBIKI ضلع سرگودھا					
(i)	تعمیر پمپ کولیشن ویل ۳۵×۲۵ ایک عدد گروپ نمبر I					
(ii)	تعمیر پمپنگ چیمبر ۲۲×۱۴ ایک عدد					
(iii)	پمپنگ مشینری فراہم کرنا اور انسٹالیشن (a) ۲۵ بی ایچ پی کم رفتار ڈیزل آئل انجن ۱ عدد (b) ٹربائن پمپ ۱۰۰۰ گیلن فی گھنٹہ ۸۰ فٹ کے ٹوٹل ہیڈ کے مقابل ۱ عدد	۵۰۵،۰۰۰/-	۱۰،۱۰۰/-	۶ ماہ	"	"
(iv)	گیزر ہیڈ ۱ عدد					
(v)	ڈی ٹائپ سٹاف کوارٹرز کی تعمیر ۱ عدد					
(vi)	باؤنڈری وال کی تعمیر ۶۰۰ فٹ					
	گروپ II					
(i)	پہاڑی علاقہ میں ایم ایس جی آئی پائپ کی فراہمی، بچھائی، جوائنٹنگ، کٹنگ اور ٹیسٹنگ					
(i)	ایم ایس جی پائپ اندرونی قطر ۲" ۲۵ فٹ (RFT)					
(ii)	جی آئی پائپ اندرونی قطر ۱½" ۴۰ فٹ					
(iii)	جی آئی پائپ اندرونی قطر ۲" ۲۲ فٹ					
(iv)	جی آئی پائپ اندرونی قطر ۲½" ۵۰۰ فٹ					
(v)	جی آئی پائپ اندرونی قطر ۳" ۲۲۰۰ فٹ					
	گروپ III					
(i)	گراؤنڈ سٹوریج ٹینک بمعہ شیڈ اور کراس پانڈ کے اردگرد ٹیوبوں کے متعدد گھروں کی ڈیزائننگ اور تعمیر					
	۵۰۰۰ گیلن	۱ عدد				
	۲۰۰۰ "	۲ "	۸،۲۰،۰۰۰/-	۱۶،۴۰۰/-	۸ ماہ	۱۱/۸
	۱۰۰۰ "	۲ "				
۵-	رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر ۵۹ ایم بی ضلع سرگودھا					
(i)	واٹر ورکس کی تعمیر					
(i)	کچا راؤ واٹر چینل ۲۴۰۰ فٹ					
(ii)	تعمیر پکا سیڈیمنٹیشن ٹینک ۴۰×۹۰ = ۲ عدد					
(iii)	سکشن سمپ کی تعمیر قطر ۴ = ۱ عدد					
(iv)	ہائی لیول ٹینک کی تعمیر ۶×۶ = ۱ عدد					
(v)	فلٹر بیڈ کی تعمیر ۱۵×۱۸ = ۲ عدد					
(vi)	کلیئر واٹر ٹینک کی تعمیر قطر ۱۴ = ۱ عدد					
(vii)	یارڈ پائپنگ					
(viii)	پمپنگ چیمبر کی تعمیر ۱۰×۸ = ۱ عدد					
(ix)	سٹاف کوارٹر ڈی ٹائپ = ۱ عدد					
(x)	پمپنگ مشینری فراہم کرنا اور انسٹالیشن (الیکٹرک موٹر ۵-بی-آر پی سہ سٹری فیوگل پمپ ۲۵۰۰ گیلن فی گھنٹہ ڈسچارج ۳ اسٹیٹ					
(xi)	فراہمی، بچھائی، جوائنٹنگ، کٹنگ اور ٹیسٹنگ ڈی سی پائپ، رائزنگ مین ڈی سی پائپ ۳" اندرونی قطر ۳۸۰۰ فٹ					
(xii)	گراؤنڈ سٹوریج ٹینک کی ڈیزائننگ اور تعمیر بمعہ بیٹری آف ٹیپس گیلن ۱۰۰۰ ۳ عدد	۶،۳۶،۰۰۰/-	۱۲،۷۲۰/-	۸ ماہ	"	"
۶-	ایکسٹینشن واٹر سپلائی سکیم خوشاب ضلع سرگودھا (ڈیپارٹ ورک)					
(i)	فراہم کرنا، بچھائی، جوائنٹنگ، کٹنگ اور ٹیسٹنگ اے سی پائپ بشمول سپیشلز کی جملہ اقسام					
(i)	اے سی پائپ اندرونی قطر ۱۲" ۱۴۰۰ فٹ					
(ii)	اے سی پائپ اندرونی قطر ۱۰" ۳۰۰ فٹ					
(iii)	اے سی پائپ اندرونی قطر ۸" ۱۰۰ فٹ					
۲-	بچھائی، جوائنٹنگ، کٹنگ اور ٹیسٹنگ گورنمنٹ کی فراہم کردہ جی آئی پائپ بشمول لاگت سپیشلز کی جملہ اقسام					
(i)	جی آئی پائپ اندرونی قطر ۱۲" ۳۰۰۰ فٹ					
	سٹاف کوارٹرز اور چار دیواری					
(i)	تعمیر "ڈی" ٹائپ سٹاف کوارٹرز ۱ عدد					
(i)	چار دیواری کی تعمیر گیٹ اور گیٹ پلرز کے ساتھ	۵،۸۸،۰۰۰/-	۱۱،۷۶۰/-	۳ ماہ	"	"

نوٹ: تمام ٹھیکیداران/فرمیں جنہوں نے مالی رواں سال کے مقررہ مدت کے دوران کاموں کو مکمل نہیں کیا ہے، ڈویژن ہذا کے ٹینڈر کے لئے حقدار نہ ہوں گے اور دیگر ڈویژن کے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر سے ٹھیکوں کی تکمیل کی بابت سرٹیفکیٹس لازماً اپنے ساتھ لائیں۔

دستخط

ایگزیکٹو انجینئر

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن

سرگودھا

(آئی۔ پی۔ آر ۸۲۲۴ - ۹۵۲۷ - ایل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

خالصاً للہ چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری محمود کریم صاحب ابن مکرم بابو محمد حمید احمد صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ فوزیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم ابراہیم صاحب ناظم آباد ۲ کراچی مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر کے عوض مکرم سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ نال کراچی میں پڑھا گیا۔ احباب سے دعا کی خواست ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کیلئے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کی دعا فرمائیں۔ (خالد لطیف پروپرائٹر کراچی بکڈپو اردو بازار کراچی ۱)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸ ۔ گھر فون نمبر: ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

مایوس و پریشان مریض

خالص جرمن۔ امریکن اور پاکستانی ادویات سے سستا کامیاب اور مکمل سائنٹفک، ہومیوپیتھک و بایوکیمک علاج کیلئے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ سپتال رحمت بازار، ربوہ

(۱) نظام کاجل: نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے

(۲) نظام چونڈی: دست روکنے کے لئے۔

(۳) نظام چورن: درد اور پیٹ کی خرابی کیلئے

(۴) نظام منجن: دانتوں کی مضبوطی کیلئے

(۵) نظام کریم: چہرے کی خوبصورتی کے لئے

دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۳۹۹۷

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹

گھر: ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے

فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲۰ ۔ رہائش: ۶۲۹۳۰ ۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ ــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ــــ لاہور

فون نمبر: ۷۱۰۶۱۷

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ ہو چکا ہے

زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جانؒ

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ

(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ مارکیٹ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کئی سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی
مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ
ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

شیراز شاپنگ سنٹر اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پریشیئر کوکر اور ان کے پارٹس۔ کراکری۔ ڈنر سیٹ۔ ٹی سیٹ۔ واٹر سیٹ
فروٹ سیٹ۔ ڈیزرٹ کولر۔ سٹیل الماری۔ ایئر کنڈیشنڈ لائن
واٹر کولر۔ بجلی کا سامان۔ لیڈیز ڈائل سوٹ صرف ۲۸/- روپے
آج ہی تشریف لائیے۔ (مینیجر)

NEAR PAKISTANIES AT ABROAD

Your share is a strength to build Pakistan progressive and prosperous. Use your hard earned money in best way by importing used machineries under N.R.I. Scheme.

For facilities and advantages, please contact:

CONTINENTAL CARGO SERVICES

D—12, 3rd Floor, Motan Das Building, M.A. Jinnah Road, Karachi-2 (Phone—220462)

Shaikh Mubashir Ahmad
Shaikh Munawar Ahmad

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
بااعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون: ۵۲۱
فون گھر: ۵۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

چمپا کریم چہرے کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

BODY BUILDING COURSE. -/ باڈی بلڈنگ کورس
APPEIZER 10 CAPS. -/ بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC 180 TABS. -/ افزائش خون کے لئے
BONE TONIC 180 TABS. -/ ہڈیوں کی نشوونما کے لئے
قیمت ایک ماہ کورس ۳۰/- روپے ڈاک خرچ ۵/-
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

قسم قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹرول ٹینک کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور
سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون: ۵۳۱۶۰ ۳۰۰۵ ۳۰۰۴

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھو الشافی) دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷
ربوہ کا پتہ:۔ مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لائیں۔